

بہ تہ خوروں کا روحانی علاج

By Irshad Mahmood – Director, Global Right Path

سب سے پہلے ہمیں یہ جاننا ضروری ہے کہ انکی بنیاد کیا ہے، یہ کیسے بنے۔ اکثر ہوتا یہ ہے کہ یہ سچ یا جھوٹ بتاتے ہیں کہ ظلم ہو رہا ہے اور اسکے بہانے چندہ وصول کرتے ہیں کچھ دیکھانے کیلئے اور کچھ حقیقت میں بھی اچھے کام بھی کرتے ہیں پھر مہنگائی برہتی ہے تو انکی مانگ بھی بڑھ جاتی ہے جو ایک حقیقت اور ضرورت بھی ہے۔ لیکن یہ مہنگائی کی قیامت بیچاری عوام پر بھی ہے اور انکی جیب بھی بیحد تنگ ہے جسکا اندازہ کرنا بہت مشکل ہے اور غربت میں روز بروز اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔ مہنگائی ہے کہ تھمنے کا نام ہی نہیں لیتی۔ پھر چندہ انتہا کو پہنچ کر بہتخوری میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

ان سب کی جڑ ہے نا انصافی ہے جو کہ اوپر سے شروع ہوتی ہے اور بہت نیچے تک جاتی ہے۔ جو جتنا اوپر بیٹھا ہو ممکن ہو وہ اتنا بڑا نا انصاف ہو۔ اگر بادشاہ کا بیٹا جرم کرے تو بھی مار غلام و نوکر کے بیٹے کو ہی پڑتی ہے۔ دراصل یہ لوگ انصاف کرنا ہی نہیں چاہتے اور الزام دوسروں پر ڈالتے ہیں یا انتظار میں ہوتے ہیں کہ کب چھوٹے لوگ آپس میں ہی لڑ کر مرجائیں اور ان پر الزام بھی نہ آئے۔ جس حکمران یا محافظ یا وکیل و جج کے وردی و لباس کے پیسے بھی باہر سے آتے ہوں تو انسے کسی انصاف کی کوئی توقعہ نہیں۔ گھر ہو یا دفتر یا کارخانہ یا گلی یا محلہ یا شہر یا گاؤں یا ملک یا دنیا بھتہ خوری اور دہشتگری کا واحد علاج انصاف ہر جگہ ہر مقام پر کرنا ہو گا اور ہر کوئی یہ کام خد سے شروع کرے بغیر کسی امتیازی سلوک کے اور بغیر کسی کی برابری کرتے ہوئے۔ یہ نہ ہو کہ اس نے نہیں کی تو میں کیوں۔ انصاف کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ حق کا ساتھ دے بغیر کسی امتیازی سلوک کے۔

قرآن کے مطابق نا انصاف لوگ کافر، ظالم اور فاسق ہوتے ہیں اور یہ خوارج ہیں یعنی اسلام سے مکمل خارج اور فارغ البال ہیں۔ اور جو شخص انکا ساتھ دے وہ بھی اور جو مظلوم کا ساتھ نہ دے یا ان کے لئے آواز بلند نہ کرے وہ بھی انہی میں سے ہے۔ بے شک وہ کتنا ہی نمازی یا حاجی ہو دراصل پاجی ہوتا ہے۔ اسلام کے سب سے بڑے دشمن منافق ہوتے ہیں جو پڑھتے قرآن ہیں لیکن عمل کچھ اور کرتے ہیں اور ناانصافی کی انتہا کرتے رہتے ہیں۔

کینیڈا میں یہ اصول ہے کہ مقامی لوگوں کو سرکاری و نیم سرکاری ادارہ میں ملازمت فراہم کرتے ہیں بغیر کسی تعصب کے اور مناسب تناسب سے تاکہ کسی رنگ و نسل کے ساتھ زیادتی نہ ہو۔ مثال کہ طور پر اگر ٹورنٹو شہر میں کسی کو ملازم رکھنا ہو تو وہ ٹرنٹو کے مقامی شہری کو ملازمت دیتے ہیں۔ اسی طرح فیڈرل ادارے میں پورے ملک کے لوگوں کو بغیر کسی تعصب کے اور مناسب تناسب سے ملازمت دی جاتی ہے۔ بدقسمتی سے بہت سی مسلم ممالک میں کمزور اقلیتوں کو مکمل طور پر کچل دیا جاتا ہے اور انپر بہت سے کچھ جھوٹ و سچ ملا کر ان کا پتہ بالکل صاف کر دیا جاتا ہے۔

نا انصافی کی وجہ سے اللہ کی پکڑ بھی ہوتی ہے جسکی کئی شکلیں ہوسکتی ہے خواہ وہ ظالم حکمران کی صورت ہو یا سیلاب، زلزلہ یا طوفان یا اور کوئی اور عذاب اسے سمجھنے کہ لئے قرآن کو سمجھکر پڑھنا اور اس کے احکام پر پورا عمل کرنا ضروری ہے۔ قرآنی عربی زبان ہر مسجد میں سیکھائی جائے۔

Read Al-Quraan, the Miracle of Miracles and free from contradictions and errors

<http://global-right-path.webs.com> <http://global-right-path.blogspot.com> <http://www.global-right-path.com>

Email to global-right-path+subscribe@googlegroups.com to subscribe